

خواتین کو حکم پولیس میں بھرتی کیلئے آگے آنا پاہے، ایس ایس پی شیم آراء

پر بن (عماں ندہ آزاد ریاست) خلیل ندو محمد خان کی ایس ایس پی شیم آراء پچھوئے کہا ہے کہ خواتین کو حکم پولیس میں بھرتی کے لیے آگے آج پہنچنے وقوت بھی محترم تریاں جاتی ہیں۔ جس کے لیے خواتین کو چاہیے کہ درخواستیں جمع کروائیں، ایس ایس پی آج ہیں میں سینٹر فار سرچ آئیڈ سکیورٹی اسٹیشنز کے رہنمای ایک سینیما سے خطاب کر دی جیسی انہوں نے نہ کہ درحقیقت بھیں ملک لوگوں کی سوچ میں تبدیل لانا ہے جس کے لیے خواتین بھی اپنا کروادا کریں حالانکہ خواتین کو زیر اگاہی اور شور کی ضرورت ہے ایس ایس پی کا کہنا حق کر دیا جیسی کو حق تھا جیسیں، مقام مالکیں کرتے حاصل کیلئے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میں یہ کہتی ہوں کہ ماہینہ سنت تبدیل کرنا ہے تو یہ مراد یہ ہوتی ہے اور یہ اثغر یہ بھی ہی کہ مرد ہمارے کچھ بھی کریں ان کی خاطروں اور روپیتھیوں کا انتظرا ادا کر دیا جاتا ہے جبکہ خواتین سے اگر کوئی بھروسی غلطی ہو جائے تو اسے بڑھا جائے جیسا کیا جاتا ہے، نہ ادا کر دیا جو کوئی بھروسی کی بھی خلیل کی پہلی پولیس سربراہ ہیں اور انہیں مسلم ہے کہ کسی خلیل میں نعم و نعم برقرار رکھنے کے لیے لکھی محنت کرتا پڑتی ہے، انہوں نے نہ کہ خواتین جب تک آگے نہیں بوصس گی ملک میں رقی کی رفاقتیں ہوں گی، سینیما سے پروفیسر ٹھیل چاٹر یو، پروفیسر عبداللہ سلاج، سینٹر ایڈ کیت مظہر ہیں، خادم ناپر، محمد خان سموں، مکل شاہ، عابدہ موسی، سمینہ حیدر قمر آفیسر عبدال قادر چاندیا اور میر مندھرو نے بھی خطاب کیا۔

عورتن کی پولیس ہر پرتی ٹیٹ لاءِ اگتی اچھے گھر جی، پرتوں جاری آهن: نسیم آرائھر

مائین جی سوچ کی تبدیل کرٹو بوندرو جنهن جی لا، خواتین کی پنهنجو گھردار ادا کرٹو بوندو

منہج عزیز جی نہ مددن ہی کڑا ہین کی نظر اندار عورتن جی غلطین کی رفائی بیش کیوں جی

بدين (ربوت قاضی نثار عباسی) عورتن کی من وقت ہے پرتوں جاری آهن جنهن لا، عورتن پولیس کاتی ہر پرتی ٹیٹ لاءِ اگتی اچھے گھر جی کی کی مدد اسوس صفحو 2 بقایا نمبر 23

خبرون نیوز بقایا 23

درخواستون جمع کراں ایس ایس پی نسیم آرا پنھر، تفصیل موجب بدين شہر ہے سینتر فار رسچ اینڈ سکھری کی خطاب گندی ایس ایس پی هک سینمار کی خطاب گندی ایس ایس پی تندو محمد خان ۶ بدين ضلع جی عارضی چارج سپالینڈر نسیم آرا ہئو چو د درحقیقت اسان کی ملک جی مائین جی سوچ کی سوچ کی تبدیل کرثر پوندو جنهن جی لا، خواتین کی پنهنجو گھردار ادا کرٹو بوندرو جلانکی عورتن کی وذیک اگاہی ہ شعور جی ضورت اھی، ایس ایس پی جو جن ہو ت دنیا ہر کٹی ب عورتن کی حق ملندتا آهن بلکھی حق ویٹا پوندا آهن، ان جیو تہ منہج عزیز جی کڑا ہین کی نظر اندار کیوں جی لر جلن د عورت نیوی ہ غلطی کی ت ان کی وذیک پذایو

وہی تو نسیم ارجمند ہو ملک جی کنهن مہ ضلعی جی بھرین عورت ایس ایس پی اھی ۱۰ من کی خبر اھی ت پلے ہ نظر و حضط برقرار رکھ لاءِ کھیری محنت کھری بوندی اھی، ان چیو تہ جیستائیں عورتن اکیان نہ ایندیوں تیستائیں ملک ترقی نہ کھنڈو سینمار کی بروفسر طفیل چاندیو بروفسر عبداللہ ملاج سینٹر ایڈوکیٹ مظہر میمن، خادر تالیب، محمد خان سموں، مکل شاہ، عابدہ سعین، سمین حیدر قمریانی، سوشن ولیمیش آفیسر عبدالقدار چاندیو امیر مندو ب خطاب کیوں متھرین پنهنجی تھرین ہ جیو تہ عورتن جی جن جی لا، ضروری اھی تہ ملک ہ ادن کی طاقمود ناخن لا، اهزی قانون سازی جی ضورت اھی جنهن سان عورتن کی مددن جی برابر جا حق ملی سکھن، مفرین خطاب گندی چو تہ ملک جو موجوداً سینٹر ۱۰ تعلیمی نظام ہ ایتروں تہ خامیون آهن جنهن جی کھری عورتن کی معاشی ہر ڈکائیں کی منع ڈشپوندی تو انہن جو چوں ہوت پولیس کاتی ہ اھری نظام جی ضورت اھی جنهن سان عورتن جی پڑی جی طبیقی کی وذیک شفات ناہی سکھی جی موقعی تہ سینٹر جی رابطہ کار فیصل محمود ب خطاب کیوں۔

خميس 27 نومبر 2014

عورتن کی پولیس کاتی ہر پرتی تین لاے اکتی اچٹ گھر جی: ایس ایس بی

عام جی حفاظت کرنے پولیس جی ذمہواری آهي، عورت کی قدر و ذات کھر جی: نسیر آر انہر
معاشی ہر مرد یہ عورت کی برابری جی بنیاد تی حق ملٹ گھر جن، پرائین ن پیوئی
جیستائیں عورت ایسی نہ دلتی نیستائیں معالشو ترقی نئو کری سکبی سولوسپسٹی کی سون گھر جی
بدین (ریورت، اصف حمید سومرو) بدین شہر جی زیر احتصار ہک سیمینار کی خطاب
ہر سیسترن فار رسچ اینڈ سکیورٹی استیڈیز ٹکنڈی ڈسو صفحہ 2 بقايا نمبر 31

31

بقایا

ایس ایس بی ندو محمد خان یہ بدین ضلع
جی عارضی چارج سیمالندن نسیر ارا نہر
چیوت درحقیقت اسان کی ملٹ جی مائھن
جی سوچ کی تبدیل ٹکری پوندو جنھن جی
لاے خواہن کی پنهنجو کردار ادا کرٹو پوندو
حالانکی عورتن کی وقاریکاہی ہ شعور
جی ضرورت آهي، ایس ایس بی جو جوں ہوت
دنیا ہر کھنچی ہ عورت کی حق ملندنا نا آهن
بلکھی حق و لشنا پوندا آهن، ان جھوٹ منہنجو
تجربو آهي تہ مرد حضرات کھڑی ہ غلطی
کن پران جی کھنڈاہن کی نظر اندر کی
وچی تو جذہن تہ عورت نیوی ہ غلطی کری
تہ ان کی و ذاتی بذایو جوی تی نسیر ارا چیز
تہ ملٹ جی کنھن کی ضلعی جی پہرین
عورت ایس ایس بی آهي ہ مون کی خبر آهي
تہ ضلع ہ نظر و ضبط برقرار رکن لاے
کیتری محنت کھٹی پوندی آهي، ان جھوٹ
جیستائیں عورتون اگنان نہ ایندیرون نیستائیں
ملٹ ترقی نہ کھلدو، سیمینار کی پروفیسر
طفیل چاندیو پروفیسر عبداللہ ملاح سینٹر
ایدوکیت مظہر میمن، خادر تالیں محمد
خان سون، مکل شاہ، عابدا سون، سینٹر
حیدر قمری اسی، سوشل ویلفیش آفیسر
عبدالقادر چاندیو امیر منذری ہ خطاب
کیوں مقررین پنهنجی تقریرن ہر چیو تو
عورتن جی حقن جی لاے ضروری آهي تہ ملٹ
ہر ادن کی طاقتی ناہن لاے اہمی قانون
سازی جی ضرورت آهي جنھن سان عورت
کی مردن جی برابر جا حق ملی سکھن.
مقررین خطاب ٹکنڈی جیو تہ ملٹ جو موجودا
ہستہ ہ تعليمی نظام ہر اپنیوں تہ خامیوں
آهن جنھن جی کری عورتن کی معاشی ہ
ڈکائیں کی منع ڈیلو پوندی ترائیں جو جو
ہوت پولیس کاتی ہ اہمی نظر جی
ضرورت آهي جنھن سان عورتن جی پوتی جی
طربیتی کی وقاری شفاف ناہی سکھجی، ان
موقعی تی سیسترن جی رابطہ کار قبصہ
 محمود ہ خطاب کیوں...

بدین: خواتین کو محکمہ پولیس میں بھرتی کے لیے آگے آنا چاہیے، نسیم آرا پہنور

لوگوں کی سوچ میں تبدیلی کیلئے خواتین اپنا کردار ادا کریں۔ انہیں آگاہی اور شعور کی زیادہ ضرورت ہے۔ ایسیں ایسیں پیغمبروں محدثان کا سینہ فارمیر سچ ایڈنڈیکس کوئی اسلامی یونیورسٹی کے زیر انتظام سیمینار سے خطاب

بدين (نیز نہیں) (علیحدہ محمد خان کی اسی ایسی پی
تھیم آرائپندر نے اپنا کہے کہ خواتین کو بخوبی پوچھنے میں
بھرتی کی لیے آگے آنا چاہیے اور اس وقت بھی بخوبی
میں بھرتیا جا رہیں ہیں کے لیے خواتین کو بخوبی
کو روشنی میں بخوبی کروں اسیں ایسیں فی الحال بدين
میں سخت فارسی رسم ایڈن سکورٹ اسٹریٹ کے زیر
امانت ایک سیمنار سے خطاب کر رہی تھیں انہوں
نے کہا کہ درحقیقت میں لوگوں کی سوچ میں تبدیلی
الاتا ہے جس کے لیے خواتین کی اپنا کروار ادا کریں
حالانکہ خواتین کو بخوبی ادا کریں اور شعور کی ضرورت
باقی طلاق حفظ کرماں میں اندر وون مخفیگیر 10



چیز آزاد سینما فارسیر میکوئی اسٹدیوز کے زیر انتظام خواتین کے تحفظ کے حوالے سے منعقدہ سمینار اسیں ایسیں بدنیں کیم آپنے پورا اور ماروی عالیہ موسوں خطاب کر رہی ہیں

بچہ نمبر 10

برابرہ تمام حاصل ہو سکے، معتبرین کا کہنا تھا کہ ملک میں موجود کشم اور ایک نظام میں اسکی خایاں میں جن کی وجہ سے خواتین کو محاسنے میں امکانی سلوک کا سامنا رہتا ہے، معتبرین نے کہا کہ ایسے نظام کی ضرورت ہے کہ بھکر پولیس میں خواتین کی بھرپوری کے طریقے کو زیر احشاق بنا جائے اور انہیں اتنے موافق فراہم کئے جائیں کہ منصوبہ بندی کے ساتھ ساتھ منصوبوں پر عمل کر سکیں، اس سبق پر پیغام کے باطل کاری قرآن محمد بن شریکا کو تینہاری افادت، ایسے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔

بے ایں ایس پی کا کہنا تھا کہ دنیا میں کہنی بھی کسی کو
جن ملائیں، مقام ملائیں کرتے حاصل کیے جاتے
ہیں انہوں نے کہا جب میں یہ کہتی ہوں کہ مانند
سیست تبدیل کرنے والے تو میر مراد یہ ہوتی ہے اور میرا
تجربہ بھی ہیکی کے بعد درودات انداز روزی جاتا ہے
غلظیلوں اور روتا ہیزوں کو کہا نظر انداز روزی جاتا ہے
بکھر ختن سے اکروں جھوپیں بھی غلطی ہو جاتے تو
اسے بڑھا جائے پھر کیا جاتا ہے، آراء و رہنمایہ کو
کہنا تھا کہ وہ ملکہ بھیں کی ملکی نظم کی بھائی پولیس
سردار میں اور انہیں معلم ہے کہ کل شہنشہ نظم میں
برقرار رکھنے کے لئے لئی ختم کرنا پڑتی ہے،
انہوں نے کہا کو خوش ہجت جب آگے بھیں بڑھیں
گی ملک میں ترقی کی رفتار تجربہ بھیں ہو گی۔ سینما سے
پوشاں طبلیں پاٹھیں، پوشاں عبدہ مالا، سینما
ایڈیو کیٹ نظر میں، خادم ناپیر، میرخان مسون، ملک
شاہ، عابدہ مسون، سعیدہ حیر فخر امی، سوچل و پلخیر
آفسسر عہدہ القادر جاڑیاں اور ایر منڈھڑو نے بھی
خطاب لیا۔ مقرر ان نے اپنی قاتریہ میں کہا کہ ختن
بے حقوق کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں اداروں
کو لاقوت ہو، بنیا جائے اور ایسا قانون اسازی کی جائے
جن کے موجب عوتوں کو معاشرے میں مردوں کے

خميس 27 نومبر 2014

عورتن کی پولیس کاتی ۾ پرتی تین لاءِ اکتی اچٹ گھر جی نسیم آرائپنہو

اسان کی ملک جی مائھن جی سوچ کی تبدیل کرٹوپنلو جنهن جی لاءِ خواتین کی پنهنجوڑ دارا دا کرٹوپنلو
بدین ریورت سور حسن سولنگی عورتن کی سینتھار سارج اینڈ سکورٹی استدیو جی ذر
بولیس کاتی ۾ پرتی تین لاءِ اکتی اچٹ گھر جی
اکتمار ھک سیمسنار کی خطاب ڪندی ایس
هن وقت ٻے پرتوں جاري اهن جنهن لاءِ عورتن کی
کبی تر درخواستون جمع کرائش ایس ایس ٻی
نسیم آرائپنہوں تنصیل مرحوب بدین شہر
درحقیقت ڏسو صفحو 3 بقایا 19

19 بقایا

اسان کی ملک جی مائھن جی سوچ کی تبدیل کرٹوپنلو جنهن جی لاءِ خواتین
کی پنهنجوڑ دارا دا کرٹوپنلو جنهن جی لاءِ خواتین
جي ضرورت اهي ایس ایس ٻی جوون ٺوڻدا ۽ کلی عورتن کی حق ۾
نا امن بلکي حرڪا پوئندما اهن ان چوڑت منهنجوڙ جوړو اهي ده محضات
کوي، غلطی ڪو پران جي ڪوچانين اهي ئظر ٺال ڪوچون جو طالن ده
عورتن ندي، غلطی ڪو دان کي رائي ٺال ڳوچو جي تي نسیم آرائپنہو
ملک جي ڪوچن، جلپي جي ٻهڻن عورتن ایس ایس ٻی اهي من ٻي خبر
اهي ده، ٺال ۽ ظفر وسط ٻوڙو ڪو ڄا ڪوچري متحت ڪوچي پوئن اهي
ان چوڑت جي ڪوچن عورتن، آڃان اندېنون نسیم آرائپنہو اهي ده
سیمسنار کي وڌو ڦيل جالین ٻو فوس ڦيلالا ملاج سیستم ٻولو ڪيت
مظہر مدين، خادر ٿاپ مسدد خان سمن، مکل شاه عالیا سمن، سمند
جیدر ڪوچن، سمند ٻاپ، اسوس ڪوچن، جا ٻيو، امير ڦندري، خطاب
ڪوچن، مفرون پنهنجي تهرين و چوڑت عورتن جي حق جي لاءِ ضروري اهي ده
ملک و اين في طالقو ٺال ڄا ڳوچو، جي ضرورت اهي جنهن اس
عورتن کي جون جي ٻو ٻهڻا جي ڪوچن، مفرون ٺال ڪوچن چوڙد ڦلڪ
جوموده سمنه ڦلڪي ظامر و ٺيزون ڦاخيمون اهي جنهن جي ڪوچن
عورتن کي معاشر و ڦاڪن کي من ٺال ٻو ٻهڻي ٺال ٻهڻي جوون ٺال ٻو ٻهڻي
کاتي و ٺالي ظامر جي ضرورت اهي جنهن اس عورتن جي ٻو ٻهڻي جي طباني
کي ڏوڌي شفاقي نامي سکهي، ان ڦفهي تي سڀتي ٻاپ ڪار ٻهڻي
محدود خطاب ڪوچن...

20 بقایا

محکمہ پولیس میں بھرتی کیلئے خواتین آگئے آئیں، شیم آراء پنہور

سیشن فارر سرق ایڈیکچورٹی اسٹڈیز کے تحت بدین میں سمینار، ایس ایس پی و دیگر کاظم طلب بدین (مانندہ ہی بات) ضلع نڑود، محمد خان کی ترقی کی رفتار تیز ہیں ہوئی۔ سمینار سے پوسٹر ٹیکنیکل ایس ایس پی شیم آراء پنہور نے کہا ہے کہ خواتین کو حکم پولیس میں بھرتی کیلئے آگے آنا چاہیے۔ اس وقت بھی چاندیو، پوسٹر عبید اللہ ملاج، سینٹر ایڈیکچورٹی مظہر میمن، خادم ناپر، محمد خان سعوں، مکل شاہ، عابدہ سعوں، سمیتہ حیدر قمرانی، سوچل و باخڑ آفیسر محکمہ میں بھرتیاں جاری ہیں۔ جس کیلئے خواتین کو چاہیے کہ درخواستیں معچ کرائیں۔ ایس ایس پی بدین میں سینٹر فارر سرق ایڈیکچورٹی اسٹڈیز کے زیر انتظام چاندیو اور ایم منہود نے بھی خطاب کیا۔ سینماں سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ عبد القادر چاندیو اور ایم منہود نے بھی خطاں کیا۔ مقررین نے کہا کہ خواتین کے حقوق کیلئے ضروری ہے کہ ملک میں اداروں کو طاقتور بنایا جائے۔ ایسی کوڑیا دہ آگاہی اور شعور کی ضرورت ہے۔ ایس ایس پی کا کہنا تھا کہ دنیا میں کہیں بھی کسی کو حق ملتا نہیں، مقام ملائیں کرتے حاصل کیلئے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب میں یہ حق ہوں کہ ملک میں تبدیل کرنا ہے تو تمہری مراد یہ ہوتی ہے اور میرا تحریر بھی یہی ہے کہ مرد حفڑات پکھ کھی کریں ان کی غلطیوں اور کوتاں بھیوں کو اکٹھنے اور کردیا جاتا ہے جبکہ خواتین سے اگر کوئی جھوٹی بھی غلطی ہو جائے تو اسے بڑھا چڑھا کے پیش کیا جاتا ہے، شیم آراء پیغمور کا کہنا تھا کہ وہ ملک بھر میں کسی بھی ضلع کی پہلی پولیس سربراہ ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ کسی ضلع میں لفڑی لفتی برقرار رکھنے کے لیے کتنی محنت کرنا پڑتی ہے، انہوں نے کہا کہ خواتین جب تک آگے نہیں بڑھیں گی ملک میں